روٹ ورڈ کیسے نکالیں؟

روٹ ورڈ اُن بنیادی حروف کا مجموعہ جس پر اُس لفظ کی بنیاد ہے ۔ اگر اُس میں سے ایک بھی گر جائے تو لفظ بے معنی ہو جائے یا معنی بدل جائے

روٹ ورڈ نکالنے کا مقصد اس کی ابتدا/اصل کو ڈھونڈ نا ہے تا کہ اگر الفاظ کی شکل مختلف ہو تب بھی پہچان لیا جائے اور ترجمہ کرنے میں آسانی ہو اور ملتے جلتے الفاظ کو پہچان لیا جائے

☆ لفظ اور حرف کا فرق ـــــ حروف کا مجموعہ الفاظ کہلاتا ہے

☆ روٹ ورڈ پڑھتے ہوئے حرف حرف الگ الگ بولا جاتا ہے اور حروف کی تعداد ۳، ۴ یا ۵ ہو سکتی ہے۔ عموماً روٹ ورڈ کے حروف کی تعداد تین ہوتی ہے

☆ روٹ ورڈ بنیادی لفظ ہے اُس سے مختلف stem words بنتے ہیں اور پھر اُن سے مختلف شاخیں (الفاظ) Branching words بنتے ہیں

☆ روٹ ورڈ بنیادی حروف ہیں اُن سے مصدر stem word (ایک یا ایک سے زائد) بنتے ہیں پھر مختلف شاخیں/ الفاظ بنتے ہیں جو فعل، مفعول، فاعل، ظرف ہوتے ہیں

مثلاً ع ل م : روٹ سے stem words عِلم اور عَلمْ بنتے ہیں۔ پھر مزید عِلم سے يَعْلَمُ ، عَلِيْم ، عَالِم اور عَلمْ سے عَالَمِيْن

ظ ھ ر : روٹ سے ظَھْر اور ظَھَرَ stem words بنتے ہیں۔ پھر مزید ظَھْر سے يَظْھَرُوا، ظھیر، اظھار بنتے ہیں ، ظَھَرَ سے ظَاھِر، ظَاھِرَة

☆ روٹ ورڈ کی ترتیب ہمیشہ یکساں ہو گی، ترتیب بدلنے سے معنی بدل جاتے ہیں حِلم، لَحم ، مَحل

☆ روٹ ورڈ رٹنے سے نہیں بلکہ پہچان سے آئیں گے، تقریباً ۱۷۲۵/ ۱۷۳۹ روٹ ورڈ قرآن میں استعمال ہوئے ہیں

☆ بنیادی عربی گرامر کی سمجھ سے روٹ ورڈ نکالنا آسان ہو جائے گا

☆ جیسے جیسے یاداشت میں الفاظ کا ذخیرہ Vocabulary بڑھے گا روٹ ورڈ کی پہچان بڑھتی جائے گی

☆ روٹ ورڈ عام طور پر لفظ کے درمیان میں ہوتا ہے مگر دائیں بائیں بھی ہو سکتا ہے

☆ حروف کو توڑیئے اور گرامر پہچان کر جوڑیئے، روٹ سمجھ آجائے گی

☆ واحد، جمع کی پہچان بھی روٹ ورڈ نکالنے میں معاون ہوتی ہے، جمع بنانے والے حروف الگ کردیجئے روٹ باقی بچے گی مثلاً اَجْمِعُوْا ، الْغٰبِرِيْنَ، مُنكَرُوْنَ، اٰثَارٌ ، دَرَجَاتٌ، وُجُوْهٌ، غُيُوْبٌ

☆ متصل (جڑی ہوئی) ضمیر Attached Pronoun پہچان کر الگ کیجئے مثلاً غُرُوْبِهَا، اَرْجُلَكُمْ، نَفْسِه، أَغْوَيْتَنِي، رَهْطُكَ، خَلَقْنَا، أَتْبَعَكُمَا

☆ اسم معرفہ کی پہچان کے بعد اسم کے شروع میں لگا ہوا ''ال'' روٹ ورڈ کا حصہ نہیں ہے مثلاً اَلْحَمْدُ ، الرَّحْمٰنِ ، الضَّآلِّيْنَ

☆ بنیادی گرامر کی سمجھ کے تحت عربی کے تین قواعدی اجزائے کلام (parts of speech) کو پہچاننے سے جڑا ہو حرف (particle/connector) الگ کرنے سے بھی روٹ ورڈ نکالنے میں آسانی ہوتی ہے۔ مثلاً فَتَاب، فَسَوّٰهُنَّ، بِأٰيٰتِنَآ ، بِالْبَاطِلِ ، لِفُرُوْجِهِمْ، لِيُمْلِلِ ، لَمَيِّتُوْنَ ، لَعِبْرَةً ، سَنَشُدُّ، سَيَعْلَمُوْن

☆ اسم (مصدر)، فعل ماضی، فعل مضارع، فاعل اور مفعول کی پہچان روٹ ورڈ نکالنا آسان کر دیتی ہے

☆ لفظ کے شروع میں آنے والا اَ، ن، ت، ی، فعل مضارع کی پہچان ہے، یہ بھی روٹ ورڈ کا حصہ نہیں ہوتا مثلاً يَجْحَدُوْن، تَزْعُمُوْن، نَكْسُوْهَا، أَوْفُوا، أَعْلَمُ

☆ الف اعراب کے ساتھ دراصل ھمزہ ہے مثلاً بَدَأَ، خَطَأً، تَأْخُذ، سَأَلَ

☆ لفظ کے معنی پر غور کریئے کہ اس کی بنیاد کیا ہے مثلاً يُؤْمِنُوْنَ، يُوْقِنُوْنَ

☆ سات مشکوک حروف Suspicious letters پر توجہ دینے سے روٹ ورڈ نکالنے میں آسانی ہوتی ہے۔

☆ سات مشکوک حروف م ت ا ی و ۃ اَ

☆ زیادہ تر لفظ کے شروع میں آنے والا م مصدر میمی کہلاتا ہے، یہ مفعل/مفعول ہے، یہ بھی روٹ ورڈ نہیں ہوتا مثلاً مَشِيْدٍ، مُعٰجِزِيْنَ، مُعَطَّلَةٍ، مَحِلُّهَآ ، مُعْرِضُوْن

مگر مُضْغَةٍ ، مَرِيْدٍ ، میں شروع میں آنے والا میم مصدر میمی نہیں اس لیئے وہ روٹ ورڈ کا حصہ ہوگا

☆ ۃ کبھی بھی روٹ ورڈ کا حصہ نہیں ہوتا مثلاً لَعِبْرَةً ، النَّخْلَة

☆ دوسرے حرف پر (ّ) تشدید ہونے کی صورت میں وہ دہرایا جائے گا مثلاً بَتَّ، يَذِلُّ، يَحِبُّ، يَشُحُّ ،مَدَّ

☆ تین کمزور حروف weak letters ا و ی سے روٹ ورڈ نکالتے ہوئے زیادہ توجہ کریں

مثلاً قَالَ، تَابَ، أَصَابَهُ، يَزَالُوْنَ، نَارًا، الْبَابَ، يَكَادُ، أَرَادَ، اَضَاءَت، فَبَآءُو، تَخَافُ، أَيًّا مَّا، لِلطَّآئِفِيْنَ، خَآئِبِيْنَ، عَامٍ، نُدَا لَهَا، اسْتَطَاعَ، فَازَ، الْمَأٰبِ، الْجَارِ، زَادَاهُمْ، زَاغُوا، يَشَآءُ، هَاتُوا، مُخْتَا لاً۔۔۔۔ درمیان کا ''الف'' روٹ ورڈ نکالتے ہوئے''و'' یا ''ی'' میں تبدیل کیا گیا

☆ درمیان میں آنے والے ''ی'' ''و'' میں تبدیل ہوجاتا ہے مثلاً كَصَيِّب، مُحِيْطٌ، يُمِيْتُكُم، نَسْتَعِيْنُ، مُسْتَقِيْم، تُثِيْرُ، دِيٰرِكُم، الْقِيٰمَةِ، الرِّيح، يُطِيْقُوْنَهُ، سِيْمٰهُم، أُعِيْذُهَا، سَيِّدًا، مُهِيْنًا، نُذِيْقُهُم، أُجِيْبَتْ، أُنِيْبُ

☆ روٹ ورڈ کا آخری حرف ''ی'' ہوتو روٹ ورڈ ''و'' ہوگا مثلاً اِصْطَفَيْنٰهُ، مُصَلًّى، الْعَلِيُّ، يَجْتَبِيْ، أَزْكٰى، أَسٰى، ضُحَىٰ، الدُّنْيَا، رَوَاسِيَ، يُزْجِي، عَشِيًّا، صَبِيًّا

☆ روٹ ورڈ کا آخری حرف ''و'' ہوتو روٹ ورڈ ''ی'' ہوگا مثلاً اَبْتَغُوا، يَفْتَرُوْنَ، يُتَوَفُّوْنَ، أُوْذُوا، سَيَصْلَوْنَ، تَدْرُوْنَ، الْقُصْوٰى، نِسْوَةٌ، تُحْصُوْهَا، يَمْشُوْنَ، يَبْكُوْنَ

☆ پہلا روٹ ورڈ ''و'' خفیہ یا چھپا ہوا ہے۔مثلاً يَهَبُ، يَجِدُوْنَ، تَهِنُوا، يَلِد، يَعِظُ، يَلِجُ، الْمِيْزَانَ، يَصِلُوْنَ (ماضی سے مضارع بناتے ہوئے ''و'' گرادیا گیا)

☆ آخری روٹ ورڈ ''ی'' خفیہ یا چھپا ہوا ہے۔مثلاً يَأْبَ، فَنَادَتْهُ، أَنَآءَ، مَأْوٰهُم، اِجْتَبٰهُ

☆ فعل کے اوزان Forms/Patterns کی پہچان بھی روٹ ورڈ کی پہچان میں مہارت پیدا کرتی ہے ۔اوزان یا فعل کے دس باب ہیں

فَعَلَ، فَعَّلَ، فَاعَلَ، أَفْعَلَ، تِفَعَّلَ، تَفَاعَلَ، اِنْفَعَلَ، اِفْتَعَلَ، اِفْعَلَّ، اِسْتَفْعَلَ